یوں تو دنیا میں رب العالمین نے نبیوں کو ان کی رسالت کی تصدیق و تائید کے لئے بہت سارے معجزات عطا کئے ،اور ہمارے آخرے نبی جناب محمد رسول صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سب سے زیادہ معجزات سے نوازے گئے، جن کی تعداد علامہ ابن القیّم رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی مشہور کتاب (اغاثۃ اللھفان:۲/ ۶۹۱) میں ایک ہزار سے بھی زیادہ بتلائی ہے اور اس سلسلے میں علمائے کرام نے متعدد کتابیں بھی تالیف کی ہیں، جیسے امام بیہقیؒ کی "دلائل النبوّۃ"، امام ماوردیؒ کی "اعلام النبّوۃ" وغیرہ قابل ذکر ہیں، اسی طرح کتب عقیدہ میں رسولوں ونبیوں کے مباحث وابواب کے ضمن میں خصوصی طور سے ان معجزات کا تذکرہ ملتا ہے، ان معجزات میں سے بعض تو رونما ہو کر ختم ہو گئیں، اور بعض کو جب تک اللہ چاہے گا باقی رکھے گا، اور یہ معجزہ قرآن کریم ہے ، یہ ایسی نشانی ہے جو ہمیشہ ہمیش باقی رہنے والی، ہر قسم کی تبدیلی سے پاک و محفوظ ہے، اور نبی کریم صَلَّى ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی رسالت ونبوّت پر سب سے بڑی دلیل ہے، یہ قرآن کئی اعتبار سے اپنے اندر اعجازی پہلوؤں کو سمیٹے ہوئے ہے، ذیل کے سطوروں میں بطور اشارہ اس کے اعجاز کی چند صورتوں کا تذکرہ پیش ہے۔

قرآن کے اعجاز کی بعض صورتیں:

۱۔ الفاظ کے اعتبار سے، چنانچہ اللہ تعالیٰ نے عرب کے فصحاء وبلغاء کو اس کے جیسی ایک سورت لانے کا چیلنج کیا لیکن وہ اس چیلنج کو قبول کرنے سے عاجز رہے۔

۲۔ اسی طرح مستقبل کی خبر دینے کے بارے میں بھی معجزہ ہے، کیونکہ وہ اسی طرح واقع ہوئیں جیسا کہ قرآن نے خبر دیا، جیسا کہ (رومیوں کے غلبہ کے بارے میں) ارشاد باری تعالیٰ ہے:

الم ﴿١﴾ غُلِبَتِ الرُّومُ ﴿٢﴾ فِي أَدْنَى الْأَرْضِ وَهُم مِّن بَعْدِ غَلَبِهِمْ سَيَغْلِبُونَ ﴿٣﴾ فِي بِضْعِ سِنِينَ ۗ ...﴿٤﴾ (الروم:١-٤)

"الم، رومی مغلوب ہو گئے ہیں نزدیک کی زمین پر اور وہ مغلوب ہونے کے بعد عنقریب غالب آجائیں گے چند سال میں ہی۔" ۔[الروم:۱-۴]
چنانچہ ایسا ہی ہوا رومی لوگ فارس والوں پر چند سالوں کے بعد غالب آگئے۔

۳۔ قرآن اس اعتبار سے بھی معجزہ ہے کہ اس کے اندر ایسی محکم تشریعات (احکامات وقوانین) ہیں، جس کی طرح ساری انسانیت مل کر بھی نہیں لا سکتی۔

۴۔ قرآن کریم اس اعتبار سے بھی معجزہ ہے کہ اس کے اندر اس کائنات کے اسرار ورموز کے بارے میں معلومات وخبریں دی گئی ہیں، جن سربستہ اسرار ورموز کی سائنس آئے دن انکشافات وکھوج کرتی رہتی ہے۔

الحاصل یہ کہ قرآن اپنے اسلوب بیان، تراکیب، مستقبل کی پیشگوئی، غیبی امور کے بارے میں جانکاری دینے وغیرہ کے اعتبار سے معجزہ ہے، یعنی بیانی، تشریعی، نفسی، غیبی، علمی اعجاز کی تمام صورتیں اس کلام میں موجود ہیں، اور پوری انسانیت مل کر اس کے مثل قیامت تک ایک سورت وآیت پیش کرنے سے عاجز وبے بس ہے۔ اور ایسا کیوں نہ ہو جب کہ اسکا نزول مالک ارض وسماء کی طرف سے ہوا ہے۔

IslamHouse.com